ادب کی ان [illegible] تحریروں کی کشید جو [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تابوت میں چیخ

[illegible]

بھتیجے

کو دیکھ کر نواب مظفر الملک کے ذہن کو زبردست جھٹکا لگا۔

وہ سوچ بھی نہیں سکتے تھے کہ وہ دو سال میں اتنا بدل جائے گا۔ وہ دو سال پہلے [illegible] سے [illegible] دیکھا تھا اور اس کی [illegible] اور ذہانت سے بہت متاثر ہوئے تھے۔

نواب مظفر الملک [illegible] نہیں پہنچا دیتے۔ [illegible]

[illegible] اس کی تعلیم و تربیت [illegible] ایک [illegible] دوست کے پاس انگلینڈ بھجوا دیا تھا۔

نواب صاحب جب بھی یورپ کے دورے پر جاتے [illegible] اس خاندان کے ساتھ [illegible] ٹھیک پایا تھا۔

لیکن اس وقت اسے [illegible] رہ گئے۔ [illegible] ہو جائے۔

اس کا نام [illegible] نواب صاحب [illegible] ہو گئے۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عظمت حیرت سے گھورنے لگا۔ گاڑی دوبارہ حرکت میں آ گئی تھی۔ [illegible]

[illegible]

وہ [illegible] کی طرف [illegible] لگا۔

[illegible]

"اچھا۔۔۔ اچھا!" عظمت مسکرایا۔

"ایک بات ۔۔۔" [illegible] میری ایک بات سن لو!"

[illegible]

"اچھا۔۔۔ اچھا!" عظمت نے جیب سے [illegible]

[illegible]

[illegible] پاس بیٹھے تھے۔

[illegible]

[illegible]

چادر [illegible] وہ تو ہم جیسا [illegible]

[illegible]

سے اچھا۔

"کیا ہوا؟" لڑکی نے [illegible]

[illegible]

لینے کی ضرورت نہیں محسوس ہوئی۔

[illegible]

"بیٹھو صاحب!" [illegible]

"کیوں صاحب؟"

"میرے جیسا ایک آدمی [illegible]"

[illegible]

کچھ بھی ہو۔"

[illegible]

ٹینڈر نوٹس

[illegible]

نمبر شمار	کام کی تفصیل	تخمینی لاگت	زر ضمانت	ٹینڈر فیس
۱	[illegible]	۱۲،۷۵۳/۰	۲۵۵/۰	۹۰/۰
۲	[illegible]	۱۰،۲۸۲/۰	۲۰۶/۰	۹۰/۰
۳	[illegible]	۱۳،۱۴۱/۰	۲۶۳/۰	۹۰/۰
۴	[illegible]	۴۰،۴۰۳/۰	۸۰۹/۰	۱۰۰/۰
۵	[illegible]	۲۷،۷۹۳/۰	۵۵۵/۰	۱۰۰/۰

[illegible]

[illegible]

"اب ہم اطمینان سے گفتگو کر سکتے ہیں" ظفر نے مسکرا کر اُس سے کہا۔

[illegible]

"اور تم چاہتے کیا ہو؟"

[illegible]

"کون سا بیگ ہے تمہارا؟"

[illegible]

"عمران سے تمہارا کیا تعلق ہے؟"

"کس سے؟"

"علی عمران سے۔"

[illegible]

"کیا مطلب؟"

[illegible]

دوسری صبح [illegible]

[illegible]

ظفر بڑی مشقت کے ساتھ [illegible]
[illegible]

[illegible]

"بھینس کے دودھ کی ہے نا؟"

[illegible]

"آپ تو بھینس کے دودھ کی [illegible]"

[illegible]

"تمہارا نام علی عمران ہی ہے نا؟"

"افسوس!" عمران نے ٹھنڈی سانس لی۔

"کیا مطلب؟"

[illegible]

"ظفر الملک صاحب؟"

"نو… یس… اسپیکنگ۔"

"ہولڈ آن پلیز۔"

وہ ریسیور کان سے لگائے کھڑا رہا۔

[illegible]

[illegible]

"خدا کی شان ہے۔" عمران ٹھنڈی سانس لے کر بولا۔

"بھلا ایک گدھ سے کسی کی دشمنی کیوں ہونے لگی؟"

[illegible]

"کیا مطلب؟"

[illegible]

کچھ بھی ہو۔

"اچھی بات ہے۔ میں تو کمرے میں واپس جا رہا ہوں۔"

"باہر نکل چلے جاؤ۔"

بس اسکے چہرے پر جھنجھلاہٹ کے آثار نظر آئے اور وہ بڑی تیزی سے دوسری طرف مڑ گیا۔

عمران پھر سامنے کے [illegible] لوگ اس کی طرف متوجہ تھے۔

[illegible]

[illegible]

اطلاع

خدمت میں پیش پیش

آپ کے لئے

ایک اور خدمت!

اس سے تو ہر کوئی واقف ہے کہ اکسیری دواخانہ گذشتہ ساٹھ سال سے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

آپ پاکستان میں ہوں یا پاکستان سے باہر

ہم آپ کی صحت کی حفاظت کر سکتے ہیں!

[illegible] ایران، عراق، (دوبئی)، سعودی عرب، ابوظہبی، بحرین، کویت [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

آپ بھی گھر بیٹھے اپنا علاج کرائیں

[illegible]

مطب کے اوقات

صبح دس بجے سے دوپہر ایک بجے تک

شام چار بجے سے شام سات بجے تک

(جمعہ کو بند رہتا ہے)

شعبۂ تشخیص و تجویز۔ فون: 213197

(قائم شدہ ۱۹۲۵ء)

اکسیری دواخانہ

[illegible] کراچی

"میری سمجھ میں نہیں آتا کہ یہ کیسے ہو گیا!" لڑکی نے کہا۔ وہ بھی بہت زیادہ فکر مند معلوم ہو رہی تھی۔

"یہ عمارت میری کوٹھی میں [illegible]؟"

"صفیہ میرا نام ہے [illegible] جلدی سے چلے جاؤ۔ ورنہ مسٹر [illegible] ہو جائیں گے۔"

"کیا مطلب؟"

"لوگ [illegible] ہوئے ہوں گے۔"

"میری [illegible] کا کام [illegible] ہے؟"

[illegible] کے بارے میں کچھ نہیں جانتی [illegible] تم جلدی سے چلے جاؤ۔"

"میں تو [illegible] نہیں جاؤں گا۔"

[illegible]

اس کے قریب پہنچا۔

وہ دروازہ [illegible]

[illegible]

"یہاں [illegible]

[illegible]

"تو مطلب؟" [illegible]

[illegible]

اس کے وقت [illegible] پچھلی سیٹ پر بیٹھ کر چلیں گے۔

[illegible]

مطلب [illegible] مطلب [illegible]

[illegible]

بس خواہ مخواہ [illegible] ظفر [illegible]۔

"ابھی بات ختم ہوتے ہی میں تم دونوں کو گولی مار کر چپ چاپ یہاں سے نکل جاؤں گی۔"

پھر اس نے [illegible] عمران پر ایک [illegible]

عمران [illegible] کر فرش پر گرا۔

"غضب کر دیا۔" ظفر کی زبان سے بے ساختہ نکلا۔

"خاموش رہو [illegible]"

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جس [illegible]

[illegible]

پھر ایک [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] بادل تھا اور [illegible] کے [illegible] چمکیلی دھوپ [illegible]
بکھری تھی۔

سب سے پہلے [illegible] کی نظر [illegible] پر پڑی اور [illegible] سے محسوس ہوا کہ وہ [illegible] سے دیکھ رہی ہے۔ [illegible] کے سامنے [illegible] اور [illegible] ہو گیا

[illegible] ہیں؟ [illegible]

[illegible] جیسے [illegible] اور [illegible]

[illegible]

[illegible] گیا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

"[illegible] ہیں"
"[illegible] مجھے معلوم [illegible]"
"وہ شخص کون ہیں؟"

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وہاں کھڑا ہے۔

[illegible]

عقیلہ کچھ دور چل کر رک گئی۔ ظفر بھی رک گیا۔ وہ عجیب انداز میں اس کی طرف دیکھے جا رہی تھی۔

"کیا بات ہے؟" ظفر مسکرایا۔

"کچھ نہیں۔۔۔ چلو، میں نے [illegible] ہے۔ اب ہم [illegible] ڈسٹرب نہیں کریں گے۔" عقیلہ بولی۔

"کیسے؟"

"ہو سکتا ہے میرا اندیشہ غلط ہو۔"

"سوال یہ ہے کہ اندیشے کیا تھے؟"

"یہی بات کہ [illegible] ہیں۔ ہم دونوں ہی ان کے اصل مشن [illegible] کے دست نگر ہیں۔"

"یہ تو اب عنقریب [illegible] مسٹر ظفر۔"

"خیر، [illegible] حرکت ہو گی۔ پھر کیوں نہ اسے حل کر دیں۔ یہ تو سوچو اگر ہم اس کی مالی امداد سے محروم ہو گئے تو اس ہوٹل میں کیوں کر قیام کر سکیں گے۔ [illegible] کوئی دوسری عمارت [illegible] مل جائے۔"

"لیکن اگر اس دوران میں مجرم کی طرف سے کوئی حرکت ہو گئی تو؟"

"دیکھا جائے گا۔ میں دیکھنا چاہتی ہوں کہ میں کتنی بااصلاحیت ہوں۔"

ظفر سوچ رہا تھا کہ اب [illegible] ان حالات سے گزرنے کے بعد خود اس پر عقیلہ کا اعتماد ختم ہو جانے کا امکان تھا۔ وہ اسے عمران ہی کا آدمی [illegible] تھی۔

ویران گرجے کی عمارت [illegible] کی حدود میں تھی۔ اب وہاں عبادت نہیں ہوتی [illegible] وہاں [illegible] تھے۔

یہ گرجا انگریزوں کے دور حکومت کی یادگار تھا اور قریب ہی [illegible] انگریز فوجی دفن تھے۔ مقامی عیسائی آبادی اپنے مردوں کو [illegible] اس قبرستان میں بھی [illegible] تھی۔

ویسے مقامی آبادی کے لیے دوسرا قبرستان [illegible] تھا۔ گرجے کی دیکھ بھال کے لیے ایک آدمی بھی یہاں رہتا تھا۔ کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا کہ لوگ کچھ دنوں کے لیے اپنے تابوت گرجے میں رکھ جاتے اور [illegible] کے بعد ان کی تدفین ہوتی۔ ویسے تابوتوں کے لیے گرجے کا ایک حصہ مخصوص کر دیا گیا تھا [illegible] تابوتوں [illegible] رہتا تھا۔

اب یہاں ایک تابوت آج ہی [illegible] اور ایک [illegible] عورت اس کے [illegible] حیثیت سے [illegible] تھی۔

گرجے کے [illegible] اور وہ خود بھی [illegible] کے پاس موجود رہے گا [illegible]

"یہ ایک مجبوری ہے۔" بوڑھی عورت [illegible]

[illegible]

"آپ [illegible]" [illegible]

[illegible]

"اوہ کیا یہاں کوئی [illegible]"

"وہ [illegible] عبادت [illegible]"

[illegible]

"ہاں، وہ [illegible]"

[illegible]

"میرا خیال ہے کہ [illegible]"

⁂

[illegible]

[illegible] وہ ظفر [illegible] رہ گئے۔

[illegible] کھانے کے لیے ظفر [illegible]

[illegible]

[illegible] معلوم ہوتے۔

[illegible]

[illegible]

"[illegible]" عقیلہ نے اس سے پوچھا۔

[illegible]

[illegible]

"لیکن [illegible]"

وہ چلا گیا۔

[illegible]

[illegible]

ظفر بولا۔

[illegible]

[illegible] آہستہ سے بولی۔

[illegible]

[illegible]

[illegible] بولی۔

اس سے [illegible] وہ [illegible] اور خود بھی [illegible] رہی تھی۔

ظفر خاموشی [illegible] دشواری میں پڑ گئے ہو۔

"کیا تم [illegible] عمران [illegible] کا کوئی راز معلوم کر چکا ہے؟" ظفر نے اس سے پوچھا۔

"[illegible] اس کے علاوہ اور کوئی چارہ [illegible] مجھے سب کچھ بتا [illegible]"

"[illegible]"

"[illegible] ایک صورت ہے [illegible] باہر ہے۔"

"تو پھر قانون کی طرف [illegible]"

"قانون [illegible] کا لیکن [illegible] واقف نہیں۔"

[illegible]

[illegible] ساتھ ہوں [illegible] کی عادت [illegible]

[illegible]

[illegible] کی [illegible] تھی۔

[illegible] عقیلہ نے گاڑی [illegible] ظفر کو [illegible] بھی گاڑی [illegible]

جہاں گاڑی [illegible] وہاں سے عقیلہ [illegible] چلا تھا۔

تھوڑی دیر [illegible] ظفر نے محسوس کیا کہ [illegible]

وہ اسی جانب [illegible]

عمارت کا [illegible] تاریکی میں تھا [illegible]

"کون ہے؟" کسی نے [illegible] کہا [illegible] ظفر اس کی شکل نہ دیکھ سکا۔

"[illegible]" عقیلہ بولی۔

"وہ تو ابھی تشریف نہیں لائے۔" ہم نے وہیں سے جواب دیا۔

"ہم ان کا انتظار کریں گے۔"

"یہ بالکل نئی بات ہوگی۔ [illegible] نہیں ہوا۔"

"انھوں نے مجھے [illegible] ہے۔" جمیلہ بولی۔

"اچھی بات ہے، تو بیٹھیے۔"

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

"کیا مطلب؟" [illegible]

"ہم سب [illegible]" [illegible] آواز میں بولی۔

[illegible]

دیکھنے لگی۔

جمیلہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

Pls. Donot forget me whenever you found any more
ibne safi [illegible] www.[illegible].com 29/12/07

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

"کیا بات ہے ... کیا بات ہے؟" [illegible] سے پوچھا۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

"کیا مطلب؟"

[illegible]

"وہ مجھ سے کیوں ملنا چاہتا ہے؟"

[illegible]